سوال

(479) کیا یہ رشوت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں "مبرد" ٹرانسپورٹ کمپنی میں کام کرتا ہوں اور پھلوں اور سبزیوں کو مدینہ سے جدہ یا مکہ یا ریاض میں پہنچاتا ہوں اور جب میں پہنچ جاتا ہوں تو سبزیوں کا مالک مجھے ایک سو یا دو سو ریال دے دیتا ہے کیونکہ میں نے ان سبزیوں وغیرہ کو بہت جلد پہنچا دیا ہوتا ہے اور کمپنی کے مالک کو بھی اس کا علم ہوتا ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ یہ ریال یا یہ اعزاز حلال ہے یا حرام؟ راہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری رائے میں اس نقدی کے لینے میں جسے سبزیوں کا مالک دیتا ہے اور کمپنی کے مالک کے علم میں ہے 'کوئی حرج نہیں کیونکہ اس سے سبزیوں کا مالک آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہے کہ آپ نے سبزیوں وغیرہ کو خراب ہونے سے پہلے جلد پہنچا دیا۔ آپ اس حوصلہ افزائی کے مستحق ہیں کہ آپ نے خوب محنت سے کام کیا اور مال کی حفاظت بھی کی اور پھر دینے والا اپنی خوشی سے دے رہا ہے لہذا اس کے لینے میں کوئی امر مانع نہیں ہے خواہ یہ آپ کی اس مزدوری سے زائد ہو جس پر آپ کام کرتے ہیں کیونکہ اس سے مقصود تو آپ کی حوصلہ افزائی ہے کہ آپ نے ذمہ داری کے ساتھ جلد مال پہنچا دیا اور مال کے مالکان کی مصلحت کا خیال رکھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص370

محدث فتویٰ